https://ezreaderschoice.com/
READERS CHOICE NOVELS

محبتیں

آمرینے انصاری

محبتیں

آمرینے انصاری

مکمل ناول

شیشے کے سامنے بیٹھے وہ خود کو دیکھ رہی تھی۔ یا پھر ایسا کہنا صحیح ہوگا کہ دیکھ کم گھور زیادہ رہی تھی۔

READERS CHOICE

یار ایمی کیا فائدہ تمہارے پیارے ہونے کا جب وہ کھڑوس تمہاری خوبصورتی دیکھ کر پگھلے نہ۔۔

وہ دانت چباتے ہوئے خود کو گھورتے ہوئے بولی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

پچھلے آدھے گھنٹے سے وہ اپنے سرتاج کو منانے کے طریقے سوچ رہی تھی۔جو کہ ہمیشہ کی طرح اسکی دس گنا لمبی زبان چلانے کی وجہ سے ناراہو گیا تھا۔اور اس دفع کچھ زیادہ ہی ناراض ہو گیا تھا۔

سانپ سے بھی زہریلا زہر ہے تمہاری زبان میں۔۔اسے فیضی کے الفاظ یاد آئے۔۔

کیا سچ میں میری زبان اتنی زہریلی ہے۔وہ شیشے میں اپنے منہ سے زبان نکال کر دیکھ رہی تھی۔۔

یہ تو گلابی ہی نظر آرہی ہے میری طرح۔۔۔ہاں بس عام زبانوں سے تھوڑی سی لمبی ہی ہے نہ۔۔۔وہ خود کو تسلی دیتے ہوئے بتا رہی تھی۔

(مزید ناول پڑھنے کے لیے اس لنک کو سرچ کریں)

For more novel kindly Google this link

https://ezreaderschoice.com

READERS CHOICE

اسلام علیکم!

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

محبتیں امرینے انصاری

ہمارے ادر گرد بہت سے کردار ہیں جن کو ایک لکھاری ہی جان سکتا ہے اگر آپ ایک لکھاری ہیں اور ان کرداروں کو بخوبی لکھ سکتے ہیں تو اٹھائے قلم اور لکھ دیجئے ایک ایسی کہانی جو دلوں کو چھو لے اور ان کرداروں کے ساتھ انصاف کرتے ہوئے اپنی صلاحیت کو بھی اجاگر کریں۔ریڈرز چوائس

https://ezreaderschoice.com/ آپ کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کر رہا ہے کہ جہاں آپ اپنی قابلیت کا لوہا منوا سکیں۔ آج ہی ہمیں اپنی تحریر ارسال کریں جس کو ہم ایک ہفتے کے اندر اپنی ویب سائیٹ اور دیگر سوشل میڈیا گروپ میں شامل کریں گے۔

مزید تفصیلات کے لئے ہم سے رابطہ کریں۔

واٹس ایپ نمبر کے لیے ابھی میل کیجئے

Facebook ID: https://www.facebook.com/mubarra1

Email address: mobimalik83@gmail.com

readerschoicemag@gmail.com

Facebook groups : Readers Choice,

READERS CHOICE

ہنہہ۔۔۔شوخا کہیں کا۔۔میری زبان کا زہر نظر آگیا۔۔خود جو فیکٹس بتانے کی آڑ میں منہ سے ڈریگن کی طرح آگ نکالتا ہے۔وہ نہیں پتہ اسکو۔۔

وہ اک دفع پھر اپنے شوہر کی برائیوں میں مصروف ہو چکی تھی۔۔

پر یار اب اس شوخے ڈریگن کو منایا کیسے جائے۔۔دانتوں سے اپنا ناخن چباتے پھر سوچ رہی تھی۔۔

اچانک کسی خیال کے تحت اسکی آنکھیں چمک اٹھیں۔۔

واہ کیا آئیڈیا آیا ہے۔۔شکر ہے ناول پڑھنے کا کچھ تو فائدہ ہوا۔۔

میرے خیال میں ناول پڑھنے کا یہ اکلوتا ہی فائدہ ہوا ہے۔کہ شوہر کو منانے کا طریقہ ملا ہے۔ورنہ زندگی بھر ناول پڑھنے کے چکر میں بے عزتی ہی ہوئی ہے گھر والوں سے الگ،اور اپنے اس روٹھے ہوئے سر تاج سے الگ۔۔

وہ پرانے غم یاد کر کے غمگیں ہو رہی تھی۔جس میں اسکے پیارے خاوند کو اسکا ناول پڑھنا اک آنکھ نہیں بھاتا تھا۔۔

READERS CHOICE

چھوڑ یار میں کن یادوں میں کھو گئی ہوں۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ خود کو حال میں واپس لائی۔ جہاں اسکو ابھی اپنے سرتاج کو منانے کا پورا انتظام کرنا تھا۔۔

وہ اٹھ کر ڈریسنگ روم میں چلی گئی۔

کپڑوں کو کھنگالتے ہوئے وہ اپنی مطلوبہ چیز ڈھونڈ رہی تھی۔۔

یار اک تو یہ عین وقت پر جس چیز کی ضرورت ہو۔ وہ مجھے ملتی کیوں نہیں۔

بڑبڑاتے ہوئے کوشش جاری تھی۔۔

اہاں۔۔۔۔

آخر کار مل ہی گئی۔ وہ چہکتے ہوئے بولی اور پیکٹ اٹھا کر روم میں واپس آئی۔۔۔

پیکٹ کو کھول کر دیکھا۔ تو اس میں دو بلیک اور ریڈ کلر کی دو ساڑھیاں تھیں۔۔

ریڈ ساڑھی سلک میں جبکہ بلیک شمری سٹف میں تھی۔

یار یہ تو دونوں ہی بہت پیاری ہیں۔ وہ ساڑھیوں کو الٹ پلٹ کر دیکھ رہی تھی۔۔

شکر، تب میں یہ ساڑھیاں خرید لیں۔۔ اور آج یہ کام گئیں۔۔

پر اگر وہ اس سب کے بعد بھی نہ مانا تو۔۔

اسے اک نئی فکر لاحق ہوئی۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ایویں نہ مانا۔۔۔میں اتنی سج سنور کر سامنے آؤں گی۔

دیکھنا گرمی میں جیسے آئس کریم پگھلتی نہ، یہ بھی مجھے دیکھ کر ایسے ہی پگھل جائے گا۔۔

کونفیڈینٹ فل عروج پے تھا آج ایمی کا۔۔

ہائے میں کتنی پیاری لگوں گی نہ۔۔۔

وہ فیضی کا ری ایکشن سوچ کر بلش کر رہی تھی۔۔

نہیں نہیں ابھی نہیں بلش کرنا۔۔ورنہ تب نہیں کر پاؤں گی۔سارا بلش ختم ہو جائے گا۔۔۔

چلو لگ جاؤ کام پر ایمی۔۔

پہلے دیکھ کر تو آؤں سہی۔۔

وہ کھڑوس کر کیا رہا، باہر تب سے۔۔

یہ سب سوچتے ہوئے وہ کمرے سے باہر نکلی۔۔

سیڑھیاں اتر کر وہ لائونج میں ائی۔۔

جہاں اس کے روٹھے سرتاج لائونج میں صوفے پر بیٹھے موبائل یوز کرنے میں مصروف تھے۔۔

وہ فیضی کو گھورتے ہوئے کچن میں چلی گئی۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تا کہ پتہ چلے وہ کام سے نیچے ائی۔۔

فیضی نے اپنی ٹیرھی بیوی کو اک نظر آتے دیکھا اور دوبارا موبائل میں مصروف ہو گیا۔۔

دیکھو کیسے مجھے اگنور کر کے اس سیاپے موبائل کے ساتھ لگا ہے۔

کوئی نہیں رات کو جب میرے پاس۔۔۔۔

وہ گل افشانی کرتے کرتے زبان دانتوں تلے دبا گئی۔۔

کچن میں کھڑے ہو کر وہ مسلسل اپنے شوہر کو گھور رہی تھی۔

اور اسکے شوہر کو بھی خبر تھی۔۔

کہ اسکی بیوی اسے آنکھوں سے ہی نگل لینے کی کوشش کر رہی۔۔

دل تو کر رہا اسے ساڑھی پہن کر نہیں، کچھ اور ہی پہن کر دیکھاؤں۔۔۔

وہ فیضی کے مسلسل اگنور کرنے پر مچل رہی تھی۔۔۔

نہیں دیکھتا تو نہ دیکھے۔۔

میں بھی ساڑھی پہن کر ایسے ہی ناک اور منہ چڑھا کر اگنور کروں گی۔۔اور کہوں گی میری خوبصورتی میری مرضی۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ غصے سے تلملاتے ہوئے بڑبڑاتے ہوئے چیریں پٹک رہی تھی۔

لائونج میں بیٹھے فیضی کو سب کچھ سمجھ آرہا تھا کہ اس کے اگنور کرنے کا غصہ چیزوں پر نکل رہا ہے۔پر وہ ابھی مزید اپنی بگڑی ہوئی بیوی کو عقل دینا چاہتا تھا۔

اس لیے صوفے پر پر سکون انداز سے لیٹ گیا۔۔

وہ فیضی کو اپنی نظروں کے حصار میں لیتے ہوئے کچن سے باہر ائی۔۔

بندر، شوخا لٹے سیدھے ناموں سے بلا رہی تھی۔۔

ساتھ منہ بھی ٹیڑھا کر رہی تھی۔کہ اچانک فیضی نے اسے منہ ٹیڑھا کرتے دیکھ لیا۔

اس کے دیکھتے ہی، وہ جلدی سے وہ چھت پر دیکھنے لگ گئی۔۔

اب وہ اسے گھور رہا تھا۔۔

اور میڈم وہاں سے بھاگ کر دوبارا روم میں آ گئیں۔۔

پیچھے وہ سر جھٹک کر رہ گیا کہ یہ نہیں سدھر سکتی کبھی۔۔۔

اس نے روم میں اکر ڈور لاک کر کے سانس لیا۔۔

شکر بچ گئی۔نہیں تو آج میں گئی تھی پکا۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سانس لیتے ہوئے اپنی جان بخشی پر شکر ادا کر رہی تھی۔۔

چلو اب مشن پر لگتے ہیں۔۔

ایمی ڈریسنگ روم میں گئی اور ہینگ کی ہوئی ساڑھی نکالی۔۔

ساڑھی نکال کر وہ شاور لینے چلی گئی۔۔

ٹاول لپیٹے وہ باہر ائی۔۔

اور پھر ساڑھی پہننے چلی گئی۔۔

ساڑھی کا بلاؤز کافی شارٹ اور سلیو لیس تھا۔اور اگلا پچھلا گلا بھی کافی ڈیپ تھا۔۔پر اسے بیک سے زپ بند کرنے میں مشکل آ رہی تھی۔

جسے تیسے اس نے زپ بند کر لی۔۔ساڑھی لگانے کے بعد وہ روم میں واپس آئی اور خود کو شیشے میں دیکھنے لگی۔۔

یہ کچھ زیادہ ہی نہیں ہو گیا۔۔

خود کو ساڑھی میں دیکھ کر وہ سوال کر رہی تھی۔۔

ساڑھی میں فیضی کے ری ایکشن سوچ کر گلابی ہو رہی تھی۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

پھر خود کو ہمت دیتے ہوئے، وہ آگے کی تیاری کرنے لگی۔۔

ہلکا پھلکا میک اپ کرنے کے بعد اس نے اورنج کلر کی لپ اسٹک لگائی۔۔

کہ اس کھڑوس کو یہ ہی کلر پسند تھا۔۔ جہاں باقی مردوں کو ریڈ کر کی لپ اسٹک پسند ہوتی ہے وہاں اسکے انوکھے شوہر کو وہ رنگ آنٹیوں والا لگتا تھا۔۔

لپ اسٹک لگانے کے بعد اس نے دونوں ہاتھوں میں ریڈ کلر کی کانچ کی چوڑیاں پہنی۔۔ کانوں میں ائیر رنگز پہن کر دونوں پاؤں میں پائل پہنی۔۔

وہ اسے منانے کے لیے اسکی پسند کا تیار ہونا چاہتی تھی۔۔

ہونٹوں پر شرمیلی سی مسکراہٹ تھی۔۔ وہ اپنی محبت کی کہانی کو سوچتے ہوئے کھو گئی۔۔۔

کہ کیسے آج وہ پہلی دفع ایسے تیار ہو کر فیضی کو منائے گی۔

اپنی تیاری کو فائنل ٹچ دینے کے بعد اس نے روم میں کینڈلز جلائی۔

اسے خود کینڈل کی جلتی روشنی بہت پسند تھی۔۔

READERS CHOICE

کینڈلز جلانے کے بعد اس نے گھڑی میں ٹائم دیکھا تو رات کے دس کا ٹائم ہو رہا تھا۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اب اس کھڑوس کو اوپر رومیں کیسے بلاؤں۔۔

روم میں ادھر ادھر ٹہلتے ہوئے سوچ رہی تھی اور چلتے ہوئے اسکی پائلوں کا شور بھی جاری تھا۔۔

پھر کسی خیال کے تحت اس نے روم کی لائٹس آف کیں۔۔

اور ہاتھ میں اک شوپیس پکڑ کر، روم کے ڈور کے پاس ائی۔۔۔

اس شوپیس کو زور سے نیچے پھینکا، اور چلائی فیضی یییییی۔۔۔۔۔

فیضی کا نام پکار کر روم میں جا کر چھپ گئی۔۔ وہ اسے یہ تاثر دینا چارہی تھی۔ کہ اسے چوٹ لگ گئی ہے۔

ویسے تو شائد وہ روم میں نہ آتا، پر اب ضرور آئے گا وہ جانتی تھی۔۔

وہ جو لائونج میں موبائل یوز کرنے میں مصروف تھا۔۔۔

اوپر روم سے آتے ہوئے شور کو سن کر اک دم اٹھ بیٹھا۔۔

اپنے نام کی پکار سن کر بھاگتے ہوئے، سیڑھیاں پھلانگ کر روم کی طرف گیا۔۔

روم کے ڈور کے باہر اسے کانچ کے ٹکڑے ملے۔

اسے شدت سے اپنی بے وقوف بیوی کی فکر ہوئی۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کہ کہیں اسکے اگنور کرنے کے غصے میں خود کو چوٹ نہ لگوالی ہو۔۔اور پھر اسکی چینخ بھی اسکے دماغ میں گونج رہی تھی۔۔

۔

وہ جلدی سے روم کا ڈور اوپن کر کے اندر داخل ہوا۔ تو روم میں اندھیرا تھا۔۔

حورررر۔۔۔۔!

یار کدھر ہو وہ اسے محبت سے ہمیشہ حور کہہ کر بلاتا تھا،اب فکر میں اسے حور ہی کہہ رہا تھا۔۔۔

اس کو چوٹ لگنے کے خدشے سے وہ پریشان ہو رہا تھا۔ جواب نظر نہیں آرہی تھی۔ پتہ نہیں کدھر چھپ گئی تھی۔۔

۔بے چینی سے اسے روم میں تلاش کر رہا تھا۔۔۔

روم میں جلتی جب کینڈلز اسے نظر آئیں،تو وہ ٹھٹھک کر رک گیا۔۔

وہ جو پردے کے پیچھے چھپی اسے غور سے دیکھ رہی تھی۔۔

اسکے رکنے پر آنکھیں بند کر گئی۔ کہ اتنا کچھ کر تو لیا تھا۔ پر اب اسکے سامنے جانے کی ہمت نہیں ہو رہی تھی۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ بہت غور سے روم کی اک اک چیز کو دیکھ رہا تھا۔۔

روم میں پھیلی خوشبو، اسکی موجودگی کو ظاہر کر رہی تھی۔ کہ وہ روم میں ہی کہیں چھپی بیٹھی ہے۔۔

اچانک جب وہ پردے کے پیچھے ہلی تو فیضی کو گھنگرو کی آواز ائی۔۔۔

اس نے غور سے پردے کو دیکھا۔۔۔

تو اسکے پیچھے چھپے وجود پر اسے پیار آیا۔۔

جسے یقین تھا۔ کہ وہ نہیں نظر آئے گی۔۔۔

فیضی کو سمجھ آگئی۔ کہ اس ہوشیار بیوی نے اسے روم میں بلانے کے لیے ڈرامہ کیا ہے۔ کیونکہ اگر اسے چوٹ لگتی۔ تو اب تک گھر میں سکون نہ ہوتا۔

اس لیے اطمینان سے چلتا ہوا کینڈلز کے پاس گیا اور انہیں پھونک مار کر بجھا دیا۔۔ کہ اندھیرے میں اسے نہ دیکھ کر وہ خود ہی باہر نکل آتی۔۔

یہ انکو کیوں بجھا رہا ہے۔۔۔ اب یہ کیا کر رہا ہے۔۔

پانچ منٹ گزرنے کے بعد بھی جب اسے فیضی نظر نہ آیا۔ تو اسکی واپس نیچے جانے کا سوچ کر وہ پردے کو ہٹا کر باہر نکل آئی۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کہ اچانک پیچھے سے فیضی نے اسکی کمر پر ہاتھ رکھ کر اسے اپنی طرف کھینچا۔۔۔

ڈر کے مارے اس کے منہ سے چیخ نکلی۔۔

پر، جب جانی پہچانی خوشبو محسوس کی تو اسکی جان میں جان ائی۔۔۔

کیا کر رہی تھی یہاں چھپ کر۔۔؟ کان میں سرگوشی کرتے ہوئے اس نے پوچھا۔۔۔

حور کی ریڑھ کی ہڈی میں سنسناہٹ سی ہوئی۔۔

وہ میں یہاں۔۔۔بس بیٹھی تھی۔۔ نہیں بلکہ تمہیں منا رہی تھی۔۔

گھبراہٹ میں نجانے وہ کیا کیا بول رہی تھی۔۔

فیضی نے اسکے ہونٹوں پے انگلی رکھ کر اسے خاموش کروادیا۔۔۔۔اسکی گردن پر اپنی ناک مس کرتے ہوئے، اسکے وجود کی خوشبو کو محسوس کی۔۔پورے روم میں معنی خیز سا ماحول تھا۔

جاناں پہلے سوچ لیں، کہ آپ وہاں کیا کر تھیں۔۔

پھر مجھے بتایئے گا۔اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے وہ بولا۔۔

وہ بنا آنکھ جھپکے اسکی طرف دیکھ رہی تھی۔۔۔

فیضی نے اسے چھوڑا۔۔تو وہ ہوش میں ائی۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

فیضی دوبارا کینڈلز کی طرف بڑھا اور انہیں جلایا۔ وہ جلتی ہوئی موم بتیوں کی روشنی میں اسکا آتش فشاں سا روپ دیکھنا چاہتا تھا۔۔

فیضی نے مڑ کر اسکی طرف دیکھا۔۔۔ تو دیکھتا ہی رہ گیا۔۔

بلیک ساڑھی میں سجی سنوری گھبرائی سی کھڑی تھی۔ سلیو لیس بلاؤز، دونوں ہاتھوں میں بلیک کانچ کی چوڑیاں، ناک میں چھوٹی سی نوز پن، ہونٹوں پر اسکی فیورٹ لپسٹک لگائے، اسے گھائل کرنے کے لیے تیار تھی۔ وہ جانتا تھا۔ کہ سامنے کھڑی حسن کی مورت اسکی ہر کمزوری سے واقف ہے۔

اس لیے ایسا آتش فشاں سا روپ اپنائے، اسکے سامنے کھڑی ہے۔ کہ وہ کچھ کر ہی نہ پائے۔

وہ اسکی خود میں اترتی نظروں سے خائف سی ہو رہی تھی۔

۔ تھوڑی دیر پہلے والی بہادری بھی، کہیں دور جا سوئی تھی۔۔۔

وہ جا کر صوفے پر بیٹھ گیا۔ اور صوفے سے ٹیک لگا کر فرصت سے اسے دیکھنے لگا۔۔۔ اسے روم میں گرمی کا احساس ہونے لگا تھا۔۔ اس لیے اس نے اپنی شرٹ کے اوپری بٹن کھول دیے۔۔

وہ جو اسکی نظروں سے اور گھبرا رہی تھی۔ اسکی بٹن کھولنے کی حرکت پر نظریں چرا گئی۔۔

یہاں آو۔۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

فیضی نے اسے اشارے سے اپنے پاس بلایا۔۔۔

نہیں میں ادھر ہی ٹھیک ہوں۔ تم بولو جو کہنا ہے۔۔

اسکے پاس جانے کا سوچ کر ہی اسکا سانس رک رہا تھا۔۔

وہ اسکے ڈر کو اچھے سے سمجھ رہا تھا۔۔اور وہ چاہتا بھی تھا کہ وہ ڈرے۔۔

آپ خود آرہی ہیں یہاں، یا میں اپنی خدمت پیش کروں۔۔

وہ وارننگ دینے کے انداز میں بولا۔۔

اک تو پتہ نہیں اس کھڑوس کو، آپ، آپ کہنے کا دوڑہ کیوں پڑ جاتا ہے۔۔اچھا بھلا کونفیڈینس ختم ہو جاتا ہے۔۔وہ صرف سوچ ہی سکی۔۔

ڈرتے ڈرتے وہ اسکے پاس ائی۔۔

یہاں بیھٹو۔۔اس نے اپنی تھائی کی طرف اشارہ کیا۔۔۔

تو وہ شرم سے لال ہو گئی۔۔۔

میں صوفے پر بیٹھ جاتی ہوں نہ، اس نے بمشکل کہا۔۔

جو کہا ہے نہ وہ کرو۔۔۔ماتھے پر بل ڈالے، وہ بولا۔۔۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ تھوڑا قریب آئی, تو اس نے ایمی کو بازو سے پکڑ کر اپنی طرف کھینچ لیا۔۔۔

وہ سیدھا اسکی گود میں آ گری۔۔۔

وہ ڈری سہمی اسکی گود میں بامشکل اپنے دل کو سنبھالے بیٹھی تھی۔۔

فیضی نے اسکی کمر پر گرفت مضبوط کرتے ہوئے اسے اپنے اور قریب کیا۔۔۔

اب بتاؤ کیوں اتنا تیار ہوئی ہو۔

اسکی گردن کے قریب گہرا سانس بھرتے فیضی نے اسکی خوشبو کو محسوس کیا۔۔۔اور ساتھ اسکی تیاری کی وجہ پوچھ رہا تھا۔۔

تمہیں منانے کے لیے۔۔۔

جواب مختصر سا تھا۔۔۔۔

لڑائی کے وقت تو بہت زبان چلتی ہے تمہاری۔۔

اب کیا ہوا ہے اب کیوں یہ بند کی ہوئی ہے۔۔۔۔

وہ اسکے مختصر سے جواب دینے پر طنز کر رہا تھا۔

پر ایمی نے اپنا منہ اسکے سینے میں چھپا لیا تھا۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اب کیوں چھپا رہی ہو اس منہ کو۔۔

نیچے تو بہت ٹیڑھا کر رہی تھی۔۔۔اب دیکھاو تو صحیح یہ منہ۔۔۔

وہ آج اسے اسکی ساری الٹی حرکتیں یاد کروانے کے موڈ میں تھا۔کیونکہ آج وہ خود قابو آئی تھی۔۔

پر محترمہ ایمی مسلسل اسکی شرٹ کے بٹن سے کھیلنے میں مصروف تھی۔۔۔۔

جیسے وہ ادھر موجود ہی نہیں ہے۔۔۔

اسکا شوہر کسی اور کے بارے بات کر رہا ہے۔۔

ادھر دیکھو میری طرف۔۔۔!

فیضی نے اسکی توجہ اپنی طرف کروائی۔۔

میں نہیں۔۔مجھے شرم آتی ہے۔۔ منمناتے ہوئے وہ اس کے اندر چھپنے کی پوری کوشش رہی تھی۔۔

آج اپنی شرم کو کہیں رکھ آو جاناں۔۔!.

کیوں آج اسکا ہم دونوں میں کوئی کام نہیں ہے۔۔

اسکی کمر کو زور سے پکڑتے ہوئے وہ اسے باور کروا رہا تھا۔۔

کم از کم آج وہ اسکی شرم دیکھنے کے موڈ میں نہیں ہے۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ جو مسلسل اسکے کے سینے میں منہ چھپائے ہوئے تھی۔۔

کہ اچانک فیضی نے اسکی گردن سے پکڑ کر اس کے چہرے کو اپنے سامنے کیا۔۔۔

ایمی نے اپنی سانس روک دی اور آنکھیں بند کر دیں۔۔۔ کیونکہ وہ اسکی اگلی کاروائی سمجھ گئی تھی۔۔۔

اسکے آنکھیں بند کرنے پر فیضی کے چہرے پر مسکراہٹ آئی۔

۔فیضی نے اسکے چہرے کو قریب کر کے اسکی سانسوں میں سانس بھری۔۔ یہ اسکا من پسند مشغلہ تھا۔

جب وہ اسکی سانسوں کو اپنے اندر کھینچ کر سانس بھرتی تھی۔تو وہ مزید اسکو سانس لینے کے لیے ترسا دیتا

تھا۔۔تاکہ اسکی سانس لینے کے لیے طلب بھر جائے۔۔

فیضی کی اس حرکت پر اسکی دھڑکن تیز ہونے لگی تھی۔۔

فیضی میں تمہیں۔۔۔

ابھی،وہ اتنا ہی بول پائی تھی.. کہ فیضی نے اسکے ہونٹوں پر اپنے ہونٹ رکھ کر اسکے سارے الفاظ روک

دیے۔۔۔

اور اسکی سانسوں پینے کی کوشش میں تھا۔۔ فیضی کے ہاتھ پیچھے اسکی کمر پر رقص کر رہے تھے۔۔

فیضی نے اسے اپنی گود سے اٹھا کر، صوفے پر لٹایا۔اور خود اسکے اوپر آ گیا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

پر اسکی سانسوں کو رہائی نہ دی۔وہ مسلسل اپنی سانس رکنے پر مزاحمت کر رہی تھی۔۔پر اسے پیچھے کرنے میں ناکام تھی۔۔

اپنی طلب کو پورا کر کے،آخر کار فیضی نے اس پر ترس کھاتے ہوئے اسکو آزاد کیا۔۔

اس سارے عمل میں اسکا چہرہ شرم سے لال ہو چکا تھا،پر وہ کچھ نہیں کر سکتی تھی۔۔۔

کہ اس بیسٹ کو اس نے آج خود دعوت دی تھی۔۔۔

کیا ہوا چپ کیوں ہو گئی۔۔۔

اور یہ دھڑکن کیوں اتنی تیز چل رہی ہے۔۔۔۔

وہ مسکراتے ہوئے اسے چھیڑنے لگا۔۔

ایمی کو اسکے مسلسل چھیڑنے پر غصہ آنے لگا تھا۔۔

وہ اسکے کندھوں پر مکے برسانے لگی۔۔۔

سب کچھ تمہیں پتہ ہوتا ہے چول انسان۔۔

پھر بھی میرے لے منہ سے سن کر تمہیں تسلی ملتی ہے۔۔وہ غصے میں اسکی گردن پر بائٹ کرنے لگی۔۔۔

اسکی حالت دیکھ کر فیضی کا کمرے میں قہقہ گونجا۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور پھر اسکے اوپر سے اٹھتے ہوئے فیضی نے اسے گود میں اٹھالیا۔۔وہ اسکی گردن میں بازو حائل کر گئی۔۔

کیا کرنے لگے ہو۔۔۔

اسکی گود میں وہ اس سے سوال کر رہی تھی۔۔۔

پیار کرنے لگا ہوں۔اخر میری بیوی اتنا تیار ہو کر آئی ہے۔کچھ تو انعام بنتا ہے نہ۔۔۔

بیڈ پر لٹاتے ہوئے وہ اسے اپنے ارادوں سے باخبر کر رہا تھا۔

ساتھ اسکے سامنے کھڑے ہوئے شرٹ کے بٹن کھولنے لگا۔۔۔اسکے شرٹ اتارنے پر اسکی بیوی کے چہرے پر ہوائیاں اڑنے لگی تھیں۔۔وہ اسکے ایکسپریشنز کو اندر ہی اندر انجوائے کر رہا تھا۔۔۔

فیضی تم مان گئے ہو نہ۔۔تو بس ٹھیک ہے نہ۔۔

یہ کہتے ہی وہ بیڈ سے اٹھنے لگی تھی۔۔۔۔

فیضی نے جب اسے اٹھتے دیکھا،تو تیزی سے آگے بھرتے ہوئے اسے ٹانگ سے پکڑ کر بیڈ پر کھینچا ۔۔۔۔پھر اس پر حاوی ہو گیا۔۔تاکہ وہ اٹھ نہ سکے۔۔۔

نہیں میری جان ابھی بس نہیں ہوئی۔۔

اب تو بس صبح ہی ہو گی۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

فیضی نے اسکی گردن پر بائٹ کرتے ہوئے اسکی آنکھوں میں دیکھا۔۔۔

تو وہ اسکی آنکھوں پر ہاتھ رکھ گئی۔۔

ایسے نہ دیکھا کرو۔۔۔۔وہ شرم سے روہانسی ہورہی تھی۔۔

تمہارا بس چلے نہ، تو تم مجھے اپنی طرف دیکھنے ہی نہ دو۔۔۔

اپنی آنکھوں سے وہ اسکا ہاتھ ہٹاتے ہوئے اسے بتارہا تھا۔۔کیونکہ وہ کبھی بھی اسے اپنی طرف دیکھنے نہیں دیتی تھی۔۔

ہاں تو جب۔۔۔

وہ ابی بس اتنا ہی بول ہی پائی تھی کہ فیضی نے اس کے ہونٹوں پر انگلی رکھ کر اسے چپ کروادیا۔۔۔

بس اب کوئی بات نہیں، اب بس مجھے محسوس کرو۔اور خود کو محسوس کرنے دو۔۔۔۔

وہ بے خود ہوتے ہوئے اسے کے ہونٹوں پر اک دفعہ پھر اپنے ہونٹ رکھ گیا۔۔۔

اسکی سانسوں کو خود میں اتارتے ہوئے اس نے ہاتھ بڑھا کر اک جھٹکے سے اسکی ساڑھی کا پلو ہٹایا۔۔۔

وہ شرم کے مارے اپنا رخ موڑ گئی۔۔۔۔

تو وہ پیچھے سے اسکی گردن کو لبوں سے چھوتے ہوئے اسکے بلاؤز کی زپ کو کھول گیا۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ایمی نے بے چینی سے رخ موڑنا چاہا تو فیضی نے روک دیا۔۔

اسکی گردن سے بال ہٹا کر اس نے اپنے ہونٹ رکھے۔۔

اور خود سے کنڑول کھوتے ہوئے دانتوں سے نشان ڈالنے لگا۔۔

بلاؤز وہ ہٹا چکا تھا۔۔

فیضی۔۔۔۔

قربت کے لمحوں میں ایمی کے ہونٹوں سے اپنا نام سن کر وہ مزید بے خود ہوتے ہوئے اسے محسوس کرنے لگا۔۔

بلینکٹ سے خود کو اور اسے کور کرتے ہوئے، وہ اسکے دلنشین وجود میں کھو چکا تھا۔۔

کمرے میں صرف موم بتیاں ہی نہیں بلکہ فیضی کی قربت میں ایمی بھی جھلس رہی تھی۔۔

صبح ایمی کی آنکھ کھلی تو دیکھا وہ فیضی کے سینے رکھ کر سو رہی تھی۔۔۔

اسے رات کے منظر یاد آئے تو شرم سے لال ہو گئی۔ جہاں اسکے بیسٹ نے بے شرمی میں کوئی حد نہیں چھوڑی تھی۔

READERS CHOICE

وہاں اس نے توبہ کر لی تھی۔ کہ آئندہ منانے والی غلطی دوبارہ نہیں کرے گی۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس نے اپنا حلیہ دیکھا۔ تو صرف فیضی کی شرٹ میں تھی۔۔۔

جس کے بٹن کھلے ہوئے تھے۔۔۔

ہائے یہ انسان تو بہت بے شرم ہے۔ بٹن بھی بند نہیں کرنے دیئے رات کو مجھے۔۔۔

وہ اسکے پاس سے اٹھنا چا رہی تھی۔ تاکہ خاموشی سے فریش ہو سکے۔۔

پر فیضی نے اسے زور سے جکڑا ہوا تھا۔ جس کی وجہ سے وہ ہل بھی نہیں پا رہی تھی۔۔

وہ آہستہ آہستہ اسکا بازو ہٹانے کی کوشش کرنے لگی تھی۔ اس کی اسی کوشش میں فیضی جاگ چکا تھا۔۔

کیا ہوا۔ کیوں ہل رہی ہو۔ آنکھیں نیند کھلنے کے باعث لال تھیں۔۔

وہ صبح ہو گئی ہے نہ۔۔ تو مجھے اٹھنا ہے۔۔۔ فریش بھی ہونا ہے۔۔ ایمی اسکی طرف دیکھنے سے گریز کر رہی تھی۔۔

وہ اس وقت اسے بلکل چھیڑنے سے احتیاط برتی رہی تھی۔

اور اپنی شرٹ کو دونوں طرف سے پکڑا ہوا تھا۔۔۔ کہ اسکے بٹن اب بھی کھلے تھے۔۔

READERS CHOICE

فیضی نے اک نظر اسے دیکھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسکی قربت کے رنگوں میں رنگی وہ گلابی ہوئی پڑی تھی۔۔ گردن اور کندھے پر اسکی شدتوں کے نشان تھے۔۔۔

وہ اسکی نظروں سے گھبرا رہی تھی۔اس کے مسلسل دیکھنے پر وہ رات کی طرح اسکے سینے میں منہ چھپا گئی۔۔۔

اسکے شرمائے ہوئے روپ کو دیکھ کر فیضی کے لبوں پر مسکراہٹ ابھری۔۔۔

اسنے اسے شدت سے خود میں بھینچ کیا۔۔

کیا خیال ہے۔۔۔

مارننگ میں پیار کر کے ،مارننگ کو اور خوبصورت بنایا جائے۔۔۔

اسکی کان کی لو کو لبوں سے چھوتے ہوئے ،وہ اک دفع پھر اسکی جان نکال رہا تھا۔۔

اسکی شدتوں کو سوچ کر وہ اک دفع پھر کانپ گئی۔۔

میں نہیں پیار کرنا اب۔۔وہ روہانسی ہوئی۔۔۔

کیوں نہیں کرنا۔وہ اسکی گردن کو لبوں سے چھوتے ہوئے پوچھ رہا تھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کیونکہ مجھے برداشت۔۔۔ابھی وہ گل فشانی کرنے ہی لگی تھی کہ اسکی نظریں خود پر محسوس کرکے منہ پر ہاتھ رکھ گئی۔۔۔

اسکی بات کے مطلب کو سمجھتے ہوئے فیضی کا قہقہہ کمرے میں گونجا۔۔۔۔

میرا پیارا بچہ۔۔۔ کیا ہوتا ہے پیار کرتے ہوئے۔۔رات کیوں رو رہا تھا۔۔۔

کیوں فیضی، فیضی پکار رہا تھا۔۔۔ پھر سے وہ اسے چھیڑ رہا تھا۔جب رات کو اسکی شدتوں سے گھبرا کر وہ اسے پکارنے لگتی تھی۔۔

شرم کرلو۔۔وہ ناک پھلا کر اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔

جب اک دم سے وہ اسکے اوپر آ گیا۔۔۔تو وہ گھبرا گئی۔۔

کیا کروں، بیوی کے ساتھ مجھے شرم نہیں آتی نہ۔۔۔

اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے، وہ اسے بتانا چاہ رہا تھا کہ وہ اسکی شدتوں سے بچ نہیں سکتی۔۔۔

اسکی نظروں کے پیغام کو سمجھتے ہوئے وہ آنکھیں جھکا گئی۔۔

اسکی اس ادا کو محبت سے دیکھتے ہوئے وہ اسکے لبوں پر جھک گیا۔۔۔

اور نرمی سے انہیں چھونے لگا۔۔ جیسے پیار سے اسکی جان نکالنا چاہتا ہو۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسکے دونوں ہاتھوں کو اپنے اک ہاتھ میں قید کر کے اسنے تکیے سے لگائے۔۔اور دوسرے ہاتھ سے اسکی شرٹ کو اسکے سینے سے ہٹایا۔۔

وہ اسکی اس بے باقی پر کانپ گئی۔۔اور اسے خود سے روکنے کے لیے جھٹ پٹانے لگی۔۔۔پر اس ظالم نے اسکے دونوں ہاتھوں کو پہلے ہی قابو کر لیا تھا۔اس لیے وہ اب بے بس کو کر اسکی من مانی کو برداشت کرنے لگی۔۔

وہ اسکے لبوں کے لمس میں کھوسا گیا تھا۔۔ کہ اسکی مزاحمت کو بھی محسوس نہیں کر رہا تھا۔۔

اسکی سانسیں پینے کے بعد فیضی کے لب نیچے کی طرف جارہے تھے۔کہ اچانک وہ اسکی شہ رگ پر دانت گاڑ گیا۔۔

وہ تکلیف سے لب بھینچ گئی،پر اس بیسٹ کو روک نہیں سکتی تھ۔۔۔جانتی تھی کہ اگر زراسی مزاحمت مزید کی۔تو اور شدت دیکھائے گا۔۔

جو اسکی برداشت سے باہر ہو گی۔اس لیے چپ چاپ اسکی من مانیوں کو برداشت کرنے لگی۔۔

وہ جو اسکے پیٹ کو لبوں سے چھو رہا تھا۔

۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

یکدم ایمی کو کھینچ کر بیٹھادیا۔اور اسکے لبوں کو ذرا سا چھو کر پیچھے ہٹا،آگے بڑھ کر اسے گود میں اٹھا کر بیڈ سے نیچے اتر آیا۔اور واش روم کی طرف چلا گیا۔۔

اب شاور رومینس کا وقت ہے جاناں۔۔۔اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے وہ بولا۔۔۔

شاور کا سوچ کر اسکی سانسیں خشک ہو گئی۔اور زور زور سے ٹانگوں کو ہلانے لگی۔

میں کوئی شاور رومینس نہیں کرنا۔۔۔وہ رونے والے انداز میں چینخ اٹھی۔۔

تم رات سے زیادہ ہی پھیل گئے ہو۔میری جان کھائی ہوئی ہے۔۔رات سے اسکی شدتوں کو برداشت کر کر اب اسکی بس ہو گئی تھی۔۔۔

واشروم میں داخل ہوتے ہی وہ باہر کی طرف بھاگی،پر فیضی نے اسے کمر سے پکڑ کو اپنی طرف کھینچ پیچھے سے پکڑ لیا۔۔۔

اسکی حالت دیکھ کر فیضی کو ہنسی آرہی تھی،جو ناک پھلا کر اب اسے گھور رہی تھی۔۔۔

میں کیا کروں جان،تم میری اکلوتی بیوی ہو۔ظاہر ہے سارا رومینس تم سے ہی کروں گا نہ۔۔وہ معصومانہ انداز میں بولا۔۔

READERS CHOICE

وہ پیچھے سے اسے زور سے ہگ کیے کھڑا تھا۔تا کہ وہ بھاگے نہ۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسکی شرٹ پہنے اسکی بانہوں میں کھڑی، وہ شرم سے دوہری ہوتی جارہی تھی۔۔

دیکھو کھڑوس انسان۔ یہ اب زیادہ ہورہا ہے۔۔۔

اس نے گھوم کر اسکی طرف دیکھا۔تاکہ اسکی کیوٹ سی شکل دیکھ کر یہ بیسٹ اسکو بخش دے۔۔

وہ اپنی بیوی کے سارے پینتروں کو جانتا تھا۔اسلیے چپکے سے شاور کھول دیا۔۔

اک دم سے جب شاور کا ٹھنڈا پانی اسکے اوپر پڑا، تو وہ فیضی کے نزدیک ہو کے اسے سے لپٹ گئی۔۔

فیضی نے اس زور سے گلے لگالیا۔ پیچھے گردن سے ایمی کے بال ہٹا کر اک کندھے پر رکھے۔۔

شاور کے پانی کی بوندیں جب اسکی سفید گردن پر ٹھہر تیں، تو فیضی کو اپنا سانس رکتا ہوا محسوس ہوتا۔

وہ مدہوش سا ہوتا ہوا، اسکی گردن پر جھک گیا، اور اپنے ہونٹوں سے پانی کی بوندوں کو چننے لگا۔

وو اسکی شدت پر لرز رہی تھی، اپنے ناخن اسکی کمر پر مارنے لگی۔

اسکی کمر کو جکڑتے ہوئے، وہ اسے اوپر گود میں اٹھا گیا۔اور دیوار سے لگا کر اسکی سانسوں کو خود میں انڈیلنے لگا۔۔۔

READERS CHOICE

شاور کے پانی میں اس نرم وجود کو اپنی بانہوں میں محسوس کر کے اسکے جزبات سلگ رہے تھے۔۔

وہ اسے محسوس کرتا پاگل ہوتا جارہا تھا۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسے گود میں اٹھائے وہ جھاگ سے بھرے ٹب میں لے کے بیٹھ گیا۔اب وہ اوپر اسکی گود میں بیٹھی تھی۔۔

اور اپنے ہونٹوں پر اسکی شدتوں کو برداشت کر رہی تھی

ہونٹوں کو چھوڑ کر وہ اسکی گردن پر ہاتھ رکھ اسے پیچھے کی طرف گرا گیا۔۔۔

اسکی گردن کو ہونٹوں اور دانتوں سے کاٹ رہا تھا۔۔۔

اسکے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر اس نے اسے اپنے قریب ترین کیا۔

اسکی آگ جیسی قربت میں جھلس رہی تھی۔

اسے اندازہ تھا کہ جب تک وہ اسکی طلب کو پورا نہیں کرے گی۔یہاں سے فرار نا ممکن ہے۔اس لیے اسکی شدتوں کو محسوس کرتے ہوئے خود کو اسکے سپرد کر گئی۔۔

واشروم میں پانی کے شور میں اب ان دونوں کی سانسوں کا رقص بھی شامل تھا۔۔

وہ دونوں اک دوسرے میں کھو گئے تھے۔دنیا جہاں سے غافل وہ دونوں اک دوسرے کے لمس میں دیوانے ہو گئے تھے۔۔۔

انکی محبت کی داستان تیتلیوں کے رنگوں جیسی رنگ برنگی ہو گئی تھی۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جس کو مزید خوبصورت ایمی کی شرارتیں اور کھلکھلاہٹیں بنادیتی تھیں۔ فیضی کی ایمی کو لے کر دیوانگی انکی زندگی کو مکمل کر گئی تھی۔۔۔

رائٹر: آمرینے انصاری

ختم شدہ۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com